روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 19 جولائی 2012ء 28 شعبان 1433 ہجری 19 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 168

نیکی اور تقویٰ میں تعاون

''اور نیکی اور تقویٰ میں باہم ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔''
(المائدہ:3)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ اللہ ہر ایک عمل کی جڑ ہے جو اس سے خالی ہے وہ فاسق ہے۔ تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور اسی کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کا ولی بن جاتا ہے۔(۔)

کامل طور پر جب تقویٰ کا کوئی مرحلہ باقی نہ رہے تو پھر یہ اولیاء اللہ میں داخل ہو جاتا ہے اور تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے کیونکہ جب نفس کی سارے پہلوؤں سے مخالفت کرے گا تو نفس مرجاوے گا۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ موتوا قبل ان تموتوا نفس تَوْسَنْ گھوڑے کی طرح ہوتا ہے اور جو لذت تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہے اس سے بالکل ناآشنا ہوتا ہے۔ جب اس پر موت آجاوے گی تو چونکہ خلا محال ہے اس لئے دوسری لذات جو تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہیں شروع ہو جائیں گی۔ یہی وہ بات ہے جس کی ہماری ساری جماعت کو ہر وقت مشق کرنی چاہئے۔ جیسے بچے جب تختیوں پر بار بار لکھتے ہیں تو آخر خوش نویس ہو جاتے ہیں۔

............(العنکوبات آیت 70) میں مجاہدہ سے مراد یہی مشق ہے کہ ایک طرف دعا کرتا رہے دوسری طرف کامل تدبیر کرے۔ آخر اللہ تعالیٰ کا فضل آجاتا ہے اور نفس کا جوش وخروش دب جاتا اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور ایسی حالت ہو جاتی ہے جیسے آگ پر پانی ڈال دیا جاوے۔ بہت سے انسان ہیں جو نفس امارہ ہی میں مبتلا ہیں۔ (ملفوظات جلد سوم ص 570)

یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہوسکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مرجاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہوسکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک (۔) کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلا ہو جاتا جس میں یورپ ہے تدبیر اور دعا دونو کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کر کے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔ نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے۔ جلدی گلے سے اتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں۔ چاہئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کرلو ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو

(ملفوظات جلد سوم ص 591)

تمباکونوشی کے نقصانات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تمباکونوشی کے نقصانات کے بارے میں فرماتے ہیں:

(الف) تمباکو کے استعمال میں ایک خفیف قسم کے خمار یا سکر کی آمیزش ہے۔ اس لئے خواہ تھوڑے پیمانہ پر ہی سہی مگر بہر حال وہ اپنی اصل کے لحاظ سے ان نقصانات سے حصہ پاتا ہے جو شراب کے تعلق میں (۔) نے بیان کئے ہیں۔

(ب) تمباکو کے استعمال سے خواہ وہ حقہ اور سگریٹ کی صورت میں ہو یا زردہ اور نسوار کی صورت میں، انسان کو بسا اوقات ایسی مجالس یا صحبت یا سوسائٹی کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے جو دینی یا اخلاقی لحاظ سے اچھی نہیں ہوتی۔

(ج) تمباکو کے استعمال سے اوقات کو بے کار طور پر گزارنے اور وقت ضائع کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

(د) حقہ اور سگریٹ کے استعمال سے منہ میں ایک طرح کی بُو پیدا ہوتی ہے.....بُو خدا کی رحمت کے فرشتوں کو بہت ہی ناپسند ہے اور اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بو کی حالت میں (۔) میں آنے سے منع فرمایا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تمباکو کی مذمت میں فرمایا ہے کہ حقہ اور سگریٹ نوش اعلیٰ الہام سے محروم رہتا ہے۔ اسی طرح یہ نقص ایک اہم دینی اور اخلاقی نقص بن جاتا ہے۔

(ھ) تمباکو کے استعمال سے طبی اصول کے ماتحت قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ جو اخلاقی اور دینی لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے کیونکہ ایسا شخص نیکیوں کے اختیار کرنے اور بدیوں کا مقابلہ کرنے میں عموماً کم ہمتی دکھاتا ہے۔

(مضامین بشیر جلد 1 صفحہ 286)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے؟

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دفعہ پھر رمضان المبارک کا مہینہ ہماری زندگیوں میں آیا ہے۔ آپ ﷺ نے اس مبارک مہینہ کو ’’شہر مبارک‘‘ قرار دیا ہے اور اس وجہ سے اس مہینہ کو ’’سید الشھور‘‘ یعنی تمام مہینوں کا سردار بھی کہا گیا ہے۔ اسی مبارک مہینہ میں انسان کا ہر عمل دس گنا سے سو گنا تک اجر پاتا ہے۔ یہ مبارک اور رحمت و مغفرت کا مہینہ ہے۔

اس مبارک مہینہ میں دوست احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں۔

نماز باجماعت کا قیام کریں

قرآن کریم میں متعدد مرتبہ نماز باجماعت کے قیام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ احادیث میں نماز باجماعت کے لئے آپ ﷺ نے بشارت دی ہے کہ 27 گنا ثواب ملتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو کوشش کر کے بیوت الذکر میں آکر نماز باجماعت ادا کرنی چاہئے۔ نماز باجماعت اپنی ذات میں الگ ایک مضمون ہے۔ یہاں صرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ یہ اہم فریضہ ہے رمضان میں اس کی طرف زیادہ توجہ رہے۔

قیام اللیل

رمضان المبارک کے دنوں میں کوشش کرنی چاہیے کہ قیام اللیل ہو۔ تہجد کی نماز ادا کی جائے۔ آپ ﷺ کی سنت مبارکہ تھی کہ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ بھی آپ آٹھ رکعات نماز تہجد ادا فرماتے تھے اور 3 وتر۔ انسان کو جتنا میسر ہو نماز تہجد ضرور ادا کرنی چاہئے کہ اس وقت کی دعا خدا کے حضور مقبول ہوتی ہے۔ احادیث میں قیام اللیل اور نماز تہجد کی بہت فضیلت آتی ہے کیونکہ یہ وقت خدا سے لقاء کا بہترین وقت ہے۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر رات جبکہ رات کا ایک تہائی حصہ باقی ہوتو یہ اعلان کرتا ہے ’’کون ہے جو مجھے پکارے تا کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تا کہ میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تا کہ اس کو بخش دوں۔‘‘

بعض لوگ کہتے ہیں کہ دن کو بہت کام ہوتے ہیں اس لئے نماز تہجد پر نہیں اٹھ سکتے حالانکہ قرآن کریم نے اسی بات کو سامنے رکھ کر آپ ﷺ کو نماز تہجد کا حکم دیا۔

’’کہ اے محمد تجھے دن کے وقت بے شمار کام ہوتے ہیں۔‘‘

گویا مصروفیتوں اور کاموں کا ایک ختم نہ ہونے والا دریا ہے جو بہتا چلا آتا ہے۔ جن کی وجہ سے تمہیں لمبی لمبی عبادتوں کا موقع نہیں ملتا اس لئے راتوں کو اٹھ کر خدا کی عبادت کیا کرو۔

اس لئے ہم سب کو چاہئے کہ ہم تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہر حال مل جائے گا اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔

نماز تراویح

رمضان المبارک میں چونکہ نماز تراویح کا بھی انتظام ہوتا ہے جو دوست نماز تراویح میں شامل ہوتے ہیں انہیں چاہئے کہ پھر بھی نماز تہجد میں اٹھنے کی کوشش کریں۔ خواہ دو رکعات ہی کیوں نہ پڑھیں یہ بہت بڑے ثواب اور اجر کا کام ہے۔

تلاوت قرآن کریم

رمضان المبارک کا قرآن کریم کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے کیونکہ ان بابرکت ایام میں قرآن کریم کا نزول شروع ہوا تھا۔ اس لئے دوستوں کو اس مبارک مہینہ میں کثرت کے ساتھ تلاوت کرنی چاہئے۔ اس کے معانی پر غور و فکر ہو۔ آنحضرت ﷺ کی سنت مبارکہ کے مطابق کم از کم دو مرتبہ یا پھر ایک مرتبہ تو ضرور قرآن کریم کا دور مکمل کرنا چاہئے۔ ایک مومن کیلئے تو یہ ازبس ضروری ہے کہ رمضان میں کثرت سے تلاوت ہو۔

’’دعائیں کریں، دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں‘‘

بلاشبہ یہ مبارک مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ بھی ہے۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

’’رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے اور اس ماہ اللہ سے مانگنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔‘‘

یہی وجہ ہے کہ روزوں اور دعا کے اس گہرے تعلق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا ہے: کہ میرے بندوں کو بتا دو میں بہت قریب ہوں اور دعا قبول کرتا ہوں۔

اس لئے یہ یاددہانی کرانی ضروری ہے کہ رمضان میں دوست ’’قبولیت دعا‘‘ کے نظاروں کیلئے خوب خوب دعائیں کریں۔ ویسے تو سارا وقت ہی قبولیت دعا کا ہے لیکن احادیث میں روزہ دار کے لئے ایک خاص وقت کی نشاندہی کی گئی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:۔

کہ روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت کی دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔

پس افطاری کا وقت بہترین وقت ہے قبولیت دعا کا۔ اس وقت کو باتوں میں یا کسی اور مصروفیت میں ضائع نہیں کرنا چاہئے، افطاری سے چند منٹ قبل تنہائی میں بیٹھ کر ضرور دعا کرنی چاہئے۔ اپنی دعاؤں میں اشاعت دین کیلئے ضرور دعائیں کریں۔ احمدیوں کی یکجہتی، آپس میں پیار و محبت کے بڑھنے کیلئے بہت دعائیں کریں۔

ذکر الٰہی، توبہ و استغفار و درود شریف کا ورد

رمضان المبارک میں انسان کو کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی، توبہ، استغفار بھی کرنا چاہئے۔ دیکھا جاتا ہے کہ انسان بعض اوقات اپنا وقت ذکر الٰہی میں گزارنے کے بجائے باتوں میں اور دیگر شغلوں میں گزار دیتا ہے حالانکہ رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور جتنا بھی وقت میسر آئے خدا کو یاد کرنے میں اور کثرت سے استغفار کرنے میں یہ وقت استعمال کرنا چاہئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:۔

’’ذکر الٰہی کرنے والے اور ذکر الٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔‘‘

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے اس قدر منزلت کا علم ہو جو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اس کا کیا تصور ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی ایسی ہی قدر کرتا ہے جیسی اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ہے۔

استغفار کے بارے میں تو قرآن کریم اور احادیث نبویہؐ میں بہت تاکید آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ گویا اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے والے عذابوں سے محفوظ رکھے جاتے ہیں۔

پھر فرمایا۔ وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کریں تو وہ اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ’’میں روزانہ سو مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار کرتا ہوں۔‘‘

اور پھر فرماتے ہیں کہ جو شخص استغفار کو لازم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے کشائش کے سامان پیدا فرمائے گا۔ اس کی ہر تکلیف، غم اور پریشانی کو ختم کر دے گا اور اسے وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو۔‘‘

صدقہ و خیرات

رمضان المبارک چونکہ ایک پیغام یہ بھی دیتا ہے کہ اس مبارک مہینہ میں غریب پروری بھی کی جائے۔ غرباء کا خاص خیال رکھا جائے۔ ان کی ہر قسم کی ضرورتوں کو پورا کرنی کی کوشش کی جائے۔ اس لئے کثرت کے ساتھ صدقہ و خیرات بھی کرنا چاہئے۔ آنحضرتؐ سب سے بڑے سخی تھے۔ آپ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتے تھے۔ بلکہ پاس نہ بھی ہوتا تو فرماتے کہ تم قرض لے کر اپنی ضرورت پوری کر لو میں تمہیں دے دوں گا اور جب پاس ہوتا تو سب کچھ راہ خدا میں قربان اور فدا کر دیتے۔

احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان المبارک شروع ہوتا تو آپؐ کی سخاوت تیز آندھی سے بھی زیادہ ہوتی۔ خدا جانے آپ کیا کیا کچھ لوگوں کو عطا فرماتے۔ یعنی یہ سنت نبویؐ ہے کہ رمضان میں انسان مالی قربانی بھی پیش کرے۔ صدقہ خیرات بھی کرے۔

فطرانہ

اس طرح صدقۃ الفطر کی ادائیگی بھی رمضان شروع ہوتے ہی کر دینی چاہئے۔

آنحضرتؐ نے ہر مومن خواہ بچہ ہو یا بوڑھا‘ مرد ہو یا عورت سب پر صدقۃ الفطر (زکوٰۃ الفطر) یا فطرانے کو واجب قرار دیا ہے۔ اس کی حکمت اور برکت کا بھی ذکر فرمایا کہ یہ روزے دار کو لغو اور گندی چیزوں سے پاک کرنے کا ذریعہ ہے اور مساکین کو کھانے کا سامان مہیا کرتا ہے۔ فرمایا کہ ’’رمضان کے مہینے کی نیکیاں اور عبادات آسمان اور زمین کے درمیان معلق ہو جاتی ہیں انہیں فطرانہ ہی آسمان پر لے جاتا ہے اور عبادات کی قبولیت کا باعث بنتا ہے۔‘‘

پس جتنا فطرانہ بھی معین ہوا ہے جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ یہ فطرانہ جلد از جلد غرباء، مساکین اور ضرورت مندوں تک پہنچ جائے اور وہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔

رمضان کا آخری عشرہ

لیلۃ القدر۔ اعتکاف

سارا رمضان ہی عبادات اور روحانی جدوجہد کا مہینہ ہے مگر رمضان کا آخری عشرہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ آنحضرتؐ کی احادیث میں آتا ہے حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

بیت الکریم اور بیت الہادی کا افتتاح، انتظامات جلسہ کا معائنہ۔ میڈیا کوریج، گورنر کا خط

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات دیں اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

بالٹی مور کیلئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق بعد از دوپہر واشنگٹن ڈی سی سے بالٹی مور (Balti More) اور پھر وہاں سے آگے Harrisburg کے لئے روانگی تھی۔ جہاں جماعت احمدیہ یو ایس اے کے 64ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہو رہا تھا۔

واشنگٹن ڈی سی سے Harrisburg شہر کا فاصلہ 125 میل ہے۔

تین بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں قافلہ بالٹی مور (Balti More) کیلئے روانہ ہوا۔

بالٹی مور میں مقامی جماعت نے دوران سال اپنے جماعتی سنٹر کے لئے ایک وسیع و عریض عمارت خریدی ہے۔ آج اس سنٹر کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

بالٹی مور آمد

پچاس منٹ کے سفر کے بعد قریباً ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جماعت بالٹی مور میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت نے نعرے بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچے اور بچیاں دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کر رہے تھے اور خواتین شرف زیارت پا رہی تھیں۔ بالٹی مور کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کی پرانی جماعتوں میں سے ایک ہے۔ یہاں کے لوگوں میں غیر معمولی جوش اور جذبہ تھا۔ ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا کہ آج ان کا پیارا آقا پہلی بار ان میں رونق افروز ہوا ہے۔

بیت الکریم کا افتتاح

صدر جماعت بالٹی مور (Balti More) مکرم ڈاکٹر مرزا امین بیگ صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو اپنی لوکل عاملہ کے ممبران کے ساتھ خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت کے اندر تشریف لے گئے اور اس کے مختلف حصے دیکھے۔

اس قطعہ زمین کا رقبہ ساڑھے چار ایکڑ ہے۔ جس میں چھ ہزار مربع فٹ کے رقبہ پر چار منزلہ عمارت بنی ہوئی ہے۔ اس میں دو ہال نما کمرے ہیں جن کو اکٹھا کر کے بیت الذکر کی شکل دی جائے گی۔ اسی طرح دوسری منزل پر لجنہ کیلئے بیت کا حصہ بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ لائبریری، دفاتر ہیں اور رہائشی حصہ کیلئے دس بیڈ روم اور چھ باتھ روم ہیں۔ بڑے کچن کی سہولت بھی میسر ہے۔

یہ مکمل عمارت 9 لاکھ ڈالر میں خریدی گئی ہے۔

آج حضور انور کے استقبال کیلئے جماعت کے بعض پرانے ابتدائی ممبرز بھی موجود تھے جنہوں نے 1950ء میں بیعت کی تھی۔ معائنہ کے دوران ایک پرانے ابتدائی احمدی حمزہ زین الدین صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جماعت بالٹی مور (Balti More) کی آغاز سے لے کر اب تک کی تصاویر پر مشتمل ایک البم پیش کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وہیں کھڑے البم کی تصاویر کو دیکھا اور ابتدائی زمانہ کی تصاویر میں جو افریقن امریکن بچے بچیاں موجود تھیں حضور انور نے زین الدین صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ کہاں ہیں؟ تو زین الدین صاحب نے جواب دیا کہ معلوم نہیں ادھر ادھر ہو گئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ان کو تلاش کریں اور انہیں واپس لائیں۔

حضور انور کچھ دیر کیلئے دوسری منزل پر لجنہ کے حصہ میں تشریف لے گئے جہاں لجنہ نے شرف زیارت پایا اور اپنے پیارے آقا کا قرب انہیں نصیب ہوا۔

بعد ازاں حضور انور نیچے مردانہ حصہ میں تشریف لے آئے اور پرانے احمدیوں سے دریافت فرمایا کہ یہاں اس علاقہ میں سب سے پہلے احمدی کا نام کیا تھا۔ دو پرانے احمدی جنہوں نے 1950ء میں بیعت کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ سب سے پہلے احمدی کا نام عبدالکریم تھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اس سنٹر کا نام ''بیت الکریم'' رکھیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور کچھ دیر کیلئے احباب میں رونق افروز رہے۔ اس موقعہ پر بعض احباب نے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔

ہیرس برگ کیلئے روانگی

4 بجکر 55 منٹ پر یہاں سے Pennsylvania سٹیٹ کے مرکزی شہر Harrisburg کیلئے روانگی ہوئی اور ایک گھنٹہ 20 منٹ کے سفر کے بعد Harrisburg تشریف آوری ہوئی۔ یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام Sheraton ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

ہوٹل پہنچنے پر جماعت Harrisburg کی انتظامیہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

بیت ہادی کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق ہادی Harrisburg کے افتتاح کی تقریب تھی۔ چھ بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور بیت ہادی کے لئے روانگی ہوئی۔ سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت ہادی تشریف آوری ہوئی۔ جہاں مقامی جماعت کے احباب مرد، خواتین نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچوں نے حضور انور کی آمد پر خیر مقدمی نظمیں اور گیت پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ صدر جماعت Harrisburg مکرم محمد اکرم خالد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عمارت کے بیرونی حصہ میں لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور پھر بیت کے اندر تشریف لے گئے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ جس کے ساتھ بیت ہادی کا افتتاح عمل میں آیا۔

بیت کا تعارف

اس قطعہ زمین کا رقبہ ڈیڑھ ایکڑ ہے اور یہاں ایک وسیع و عریض دو منزلہ عمارت تعمیر شدہ ہے۔ عمارت کے مسقف حصہ کا رقبہ 25 ہزار مربع فٹ ہے۔ قبل ازیں یہ ایک چرچ کی عمارت تھی۔ 2012ء میں مقامی جماعت نے اس کو خریدا۔ اگر آج یہ عمارت تعمیر کی جائے تو اس پر دس ملین ڈالرز سے زائد کی لاگت آتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو یہ عمارت صرف دو لاکھ 65 ہزار ڈالرز میں مل گئی۔

اس عمارت کی پہلی منزل پر ایک بڑا ہال ہے اور سٹیج بھی بنایا ہوا ہے اور اوپر ایک لابی بھی ہے۔ اس ہال میں ایک ہزار آدمی بیٹھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہال بیت کیلئے مخصوص کیا گیا ہے جس میں 150 لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے بالکل عقب میں سٹیج ہے جہاں مزید 150 لوگ با سانی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح پہلی منزل پر ایک لائبریری بھی ہے۔ ایک بڑا ڈائننگ ہال ہے جہاں دو صد افراد بیٹھ کر کھانا کھا سکتے ہیں، کمرشل کچن بھی ہے۔ پہلی منزل پر مختلف دفاتر بھی ہیں۔

اس عمارت کی دوسری منزل خواتین کو دی گئی ہے۔ خواتین کے ہال میں تین صد خواتین نماز ادا کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ناصرات کیلئے ایک کلاس روم ہے۔ لجنہ کے آفسز ہیں۔ چھوٹے بچوں کیلئے ایک بڑا کمرہ ہے اور اس کے علاوہ دونوں منازل پر بیوت الخلاء اور باتھ رومز کی سہولیات حاصل ہیں۔

یہ عمارت Harrisburg شہر کے Uptown علاقہ میں واقع ہے اور بہت ہی موزوں حصہ میں ہے اس کے تین اطراف سڑکیں ہیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا اور بعد ازاں لجنہ کے حصہ میں بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت ہادی کے بیرونی لان میں ایک پودا لگایا۔ بیت کے بیرونی حصہ کا معائنہ فرماتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ بیت کے اوپر ایک گنبد بنائیں۔ نیز جو بڑا مینارہ پہلے سے ہی موجود ہے اس کے چاروں کونوں میں

چھوٹے سائز کے مینارے بنادیں۔

یہاں سے روانگی سے قبل لوکل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں یہاں سے روانہ ہوکر سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کیلئے ، جلسہ گاہ State Farm Show Complex پہنچے۔ جہاں مکرم وسیم حیدر صاحب افسر جلسہ سالانہ یوایس اے نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

انتظامات جلسہ کا معائنہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سب سے پہلے لجنہ جلسہ گاہ میں انتظامات کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظام کے تحت قائم شدہ مختلف شعبوں اور نظامتوں کے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے اور سب سے پہلے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ناظم لنگر خانہ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ آج شام کیلئے ''آلو گوشت'' پکا ہوا تھا۔ حضور انور نے روٹی کا ایک لقمہ لے کر کھانے کا معیار دیکھا۔ لنگر خانہ میں کام کرنے والے تمام کارکنان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف شعبوں کے دفاتر ،انفارمیشن ، استقبال ، رجسٹریشن ، باہر سے آنے والے مہمانوں کی Reception گمشدہ اشیاء ، پریس اینڈ میڈیا ، ٹرانسپورٹ ، طبی امداد ، ہیومینیٹی فرسٹ ، خدمت خلق ، حاضری ونگرانی ،سمعی بصری ، MTA، جماعتی ویب سائیٹ اور دیگر مختلف دفاتر کے سامنے سے گزرتے ہوئے بک سٹور میں تشریف لے آئے ۔ جہاں فروخت کیلئے بہت بڑی تعداد میں مختلف جماعتی کتب اور کتب کے مکمل سیٹ رکھے گئے ہیں ۔ان کتب کو ہزاروں کی تعداد میں ایک بڑے وسیع وعریض ایریا میں بہت عمدہ طریق سے ایک خاص ترتیب کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ اس بک سٹور کے باہر کے ایریا میں ایک بڑی نمائش بھی لگائی گئی ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق جماعت احمدیہ اس وقت دنیا بھر میں انسانیت کی ،ضرورت مندوں کی ،غرباء ، یتامیٰ ، مساکین کی جو خدمت مختلف میدانوں میں سرانجام دے رہی ہے اس کو بڑے بڑے چارٹس کی صورت میں ، بڑی بڑی تصاویر کے ساتھ اس نمائش میں ظاہر کیا گیا ہے اور مختلف ممالک میں جماعت کے رفاہ عامہ کے کاموں کو دکھایا گیا ہے۔ گویا قرآن کریم کی انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کی تعلیم کا عملی نمونہ اس نمائش میں ظاہر کیا گیا ہے۔

نمائش کے پاس سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے اس حصہ میں تشریف لے آئے جہاں مہمانوں کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہاں بڑی تعداد میں میزیں لگائی گئی تھیں اور کئی ہزار افراد کے لئے کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر منتظمین نے بتایا کہ لوگ کھڑے ہوکر کھانا کھائیں گے۔ لیکن بڑی عمر کے لوگوں اور بیماروں کیلئے ایک علیحدہ حصہ مخصوص کیا گیا ہے جہاں کرسیاں رکھی گئی ہیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے جہاں سٹیج کے سامنے تمام افسران، نائب افسران اور ناظمین جلسہ سالانہ اپنے اپنے شعبوں کی تختی کے پیچھے اپنے اپنے معاونین کے ساتھ ایک انتظام کے تحت کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب افسران اور ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔

ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لے آئے اور ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مربی سلسلہ مکرم ظفر اللہ ہنجراء صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

حضور انور کا خطاب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:۔

یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق پارہے ہیں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کا ایک اہم Event ہے اور آپ لوگ ایک عرصہ سے یہ جلسے منعقد کررہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت یافتہ ہیں اس لئے مہمانوں کی پوری مستعدی سے خدمت کریں۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہر احمدی کو سیکورٹی خود بجالانی چاہئے اور بڑی ہوشیاری کے ساتھ اپنے اردگرد کے ماحول پر پوری نظر رکھیں۔ ایک تو باقاعدہ سیکورٹی کا انتظام ہے جن کی اس مقصد کیلئے ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ مگر آپ نے خود بھی سیکورٹی پر اپنی نظر رکھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں ۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ گاہ کا تعارف

جماعت احمدیہ یو ایس اے کا یہ 64واں جلسہ سالانہ Harrisburg شہر میں State Farm Show and Expo Complex Center میں منعقد ہورہا ہے۔

یہ Complex ایک ملین مربع فٹ کے مسقّف حصہ میں پھیلے ہوئے نو بڑے وسیع وعریض ہالوں پر مشتمل ہے۔ جس میں جماعت نے پانچ ہال جلسہ کے انتظامات کیلئے حاصل کئے ہیں۔ یہ سبھی ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ ایک بہت بڑے ہال میں مردانہ جلسہ گاہ بنائی گئی ہے اور اسی ہال کے ایک حصہ میں نمائش اور بک سٹور کے لئے ایک وسیع جگہ مخصوص کی گئی ہے اور ایک حصہ کھانا کھلانے کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔

ایک ہال میں خواتین کی جلسہ گاہ ہے اور ایک ہال میں کھانا کھلانے کا انتظام ہے۔ جبکہ ایک علیحدہ ہال میں ان خواتین کا انتظام کیا گیا ہے۔ جن کے چھوٹی عمر کے بچے ہیں۔ لنگر خانہ کیلئے ایک علیحدہ جگہ حاصل کی گئی ہے۔ اس Complex کے پارکنگ ایریا میں ہزارہا گاڑیوں کے پارک کرنے کی گنجائش ہے۔

میڈیا کوریج

Harrisburg شہر کے اخبار The Patriot News نے جلسہ سالانہ امریکہ کے حوالے سے اپنے اخبار کی 24 جون 2012ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان سے خبر دی۔

Religious Leader to Open Convention

''مذہبی راہنما جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمائیں گے۔''

اخبار نے لکھا ۔ جماعت احمدیہ ...... کے روحانی اور انتظامی سربراہ Harrisburg تشریف لا رہے ہیں ۔حضرت مرزا مسرور احمد صاحب 29 جون سے یکم جولائی 2012ء تک ہونے والے جماعت احمدیہ امریکہ کے 64ویں جلسہ سالانہ کی صدارت کریں گے۔

اس جلسہ میں 12 ہزار سے زائد امریکی اور ایک ہزار غیر...... مہمانوں کی شمولیت متوقع ہے۔

28 جون 2012ء کو امام جماعت احمدیہ HarrisBurg میں (بیت)ہادی کا افتتاح فرمائیں گے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب امریکہ کے دورہ کے دوران ہزاروں احمدی ...... سے ملیں گے۔ اور اہم حکومتی رہنماؤں کے ساتھ امن وانصاف کے قیام کے حوالہ سے تبادلہ خیالات کریں گے۔

واشنگٹن ڈی سی Rayburn House کی عمارت میں 27 جون 2012ء کو کانگریس اور سینٹ کے ممبران سے خطاب فرمائیں گے۔

Harrisburg میں 29 جون کو پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوگی۔ اس کے بعد جمعہ وعصر کی نمازیں ایک بجے ادا ہوں گی اور جلسہ کا آغاز ہو گا۔

احمدیہ...... جماعت ایک بین الاقوامی انقلابی جماعت ہے۔ جو 1889ء میں قائم ہوئی تھی اور دنیا کے دوسو ممالک میں اس کے کروڑوں ممبرز ہیں امریکہ میں احمدیہ...... جماعت 1920ء میں قائم ہوئی اور اس طرح یہ امریکہ کی سب سے پہلی ...... جماعت پہچانی جاتی ہے۔

احمدی......حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو جو 1908ء میں وفات پاگئے ''مسیح موعود'' مانتے ہیں جن کے آنے کے بارہ میں پیشگوئیاں تھیں۔ وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو حضرت عیسیٰؑ کی آمد ثانی کا مظہر مانتے ہیں جیسا کہ رسول کریم ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی۔

29 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر ہوٹل Sheraton کے ایک ہال میں جو نماز کی ادائیگی کیلئے حاصل کیا تھا۔ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ اس ہوٹل میں جہاں حضور انور کا قیام ہے۔ نیز اردگرد کے دوسرے مختلف ہوٹلز میں مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز بڑی تعداد میں ٹھہری ہوئی ہیں آج حضور انور کی اقتداء میں قریباً ڈیڑھ صد سے زائد مرد وخواتین نے نماز فجر ادا کی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جماعت احمدیہ امریکہ کے 64ویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ یہ جلسہ اس لحاظ سے انتہائی تاریخی اہمیت کا حامل تھا کہ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رونق افروز ہورہے تھے۔

پرچم کشائی

دوپہر 12 بجکر 50 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جلسہ گاہ کیلئے روانہ ہوئے اور ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ

تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ پہنچے۔ جلسہ گاہ کے بیرونی احاطہ میں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ یہ تقریب MTA انٹرنیشنل پر براہ راست Live نشر ہو رہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر یو ایس اے نے امریکہ کا قومی پرچم لہرایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ کے اندر تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ جمعہ کا خلاصہ الفضل 3 جولائی 2012ء میں شائع ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ 2 بجے تک جاری رہا اور MTA انٹرنیشنل پر دنیا بھر میں براہ راست Live نشر ہوا۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ گاہ سے ہوٹل Sheraton کیلئے روانگی ہوئی۔ دو بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل پہنچے اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

لجنہ سے ملاقات

آج پروگرام کے مطابق خواتین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجتماعی ملاقات تھی۔ 6 بجکر 50 منٹ پر ہوٹل سے روانہ ہو کر سات بجکر 10 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور خواتین کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ خواتین اور بچیاں باری باری ایک قطار کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس سے گزرتیں، اپنے پیارے آقا کی خدمت میں سلام عرض کرتیں، اپنی تکالیف، مسائل اور پریشانیوں کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کرتیں، بچوں کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کیلئے کہتیں بچیاں اپنے امتحانات اور تعلیم کے حصول میں کامیابیوں کیلئے اپنے آقا سے دعائیں حاصل کرتی رہیں۔ تصاویر بھی ساتھ ساتھ بنائی جارہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بڑی عمر کی تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کو قلم عطا فرماتے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرماتے۔ ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بجکر 35 منٹ تک جاری رہا۔ اس دوران مجموعی طور پر دو ہزار سے زائد خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے سینکڑوں کیمروں میں ملاقات کے اس لمحہ کو محفوظ کیا۔

تقریب آمین

خواتین سے اس ملاقات کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 47 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزہ زوہا ارائیں، تکریم جنجوعہ، نور النساء بخاری، روحان احمد، فیصل احمد، سفیر احمد، علینہ اختر، یاسمین نسیم، رضوان خان، ایان رحیم، محمد زیب، Maheen وقار، نور العرفان ربانی، آمنہ زیب، عریض احمد، سرمد قریشی، ملاحت محمود، سوہا وقار، بشیر ہمایوں، ارمغان احمد، ماہا احمد، Fizah احمد، Ebaad سہیل، تیمور عبداللہ احمد، حاشر امین، ہالہ بھٹی، مبشر فاروقی، طاہر بھٹی، سحر خان، Fozaan نور، حانیہ خان، عمر ارسلان، نعمانہ لقمان، مریم الدین، انور احمد، حارث مظفر، نصر احمد، Fiza احمد Shayan تنویر، سدرہ مہار، وقاص احمد، امان چودھری، Izma سیدہ بخاری، رابعہ بٹر، Deya احمد، مراد مغل، حاشر جٹ۔

آمین کی اس تقریب میں شامل ہونے والے بچوں اور بچیوں کا تعلق امریکہ کی درج ذیل جماعتوں سے تھا۔

Brooklyn, Austan, Albany, Alabaha سنٹرل ورجینیا، شکاگو ویسٹ، کولمبس Carolina، جارجیا، Dayton, Dallas Hartford, Houston West, Houston, South, Hartford, نارتھ Miami, Long Island, La East جرسی Queens روچسٹر San (Rochester) Syracuse, (Seattle) سیاٹل Diego -Silicon, Valley

آمین کی تقریب کے بعد سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس ہوٹل تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

آج واشنگٹن اور امریکہ سے بیک وقت شائع ہونے والے اردو اخبار ''دنیا انٹرنیشنل'' نے اپنی 29 جون 2012ء کی اشاعت میں لکھا۔

احمدیہ کمیونٹی کے سربراہ مرزا مسرور احمد کی امریکہ آمد۔ جلسہ سالانہ کی صدارت کریں گے۔

مرزا مسرور احمد، احمدی جماعت کے انتظامی سربراہ ہیں وہ صدر اوباما سمیت دنیا کے متعدد راہنماؤں کو...... کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ انہیں بین الاقوامی امن کے قیام کیلئے اپیل بھی کر چکے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ 29 جون سے یکم جولائی تک پنسلوینیا کے شہر ہیرس برگ میں ہو رہا ہے۔ جہاں دس ہزار کے قریب زائرین شرکت کریں گے جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے۔

مرزا مسرور احمد کے خطبات کو جماعت کے اپنے سیٹلائٹ چینل کے ذریعہ دنیا بھر میں دیکھا اور سنا جاتا ہے۔ واشنگٹن ڈی سی میں جماعت کی خوبصورت بیت الرحمٰن آجکل جماعت کے کارکنوں اور زائرین کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ جہاں پر احمدی جماعت کے سینکڑوں لوگ اپنے روحانی اور مذہبی پیشوا سے ملاقات کرنے کیلئے بڑے صبر کے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

Harrisburg کے اخبار The Patriot News نے اپنی 29 جون 2012ء کی اشاعت میں لکھا۔

احمدیہ...... جماعت: اس ویک اینڈ (Week end) پر بارہ ہزار سے زائد...... Harrisburg شہر میں اپنے عالمی لیڈر کو سننے کیلئے اکٹھے ہوں گے جو کہ اپنے مذہب میں اتنی ہی شہرت رکھتے ہیں جتنی پوپ رومن کیتھولک میں۔

امن اور عزت

احمدیہ...... جماعت کے راہنما جو کہ اپنے مذہب میں اتنے ہی ممتاز ہیں جتنے کہ پوپ رومن کیتھولک میں، اس ویک اینڈ (Weekend) پر 12 ہزار سے زائد...... State Farm Show Complex میں خطاب فرمائیں گے۔

آنجناب مرزا مسرور احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) آف لندن میں جو دنیا میں...... کے سب سے بڑے فرقہ کے راہنما ہیں آج (بروز جمعہ) سے لے کر اتوار تک احمدیہ...... جماعت کے چونسٹھویں (64th) جلسہ سالانہ سے خطاب فرمائیں گے۔

لاس اینجلس کے امام شمشاد نے بتایا کہ ''یہ ہمارے ملک کی انتہائی خوش قسمتی ہے کہ جو حضرت اقدس اس ملک میں تشریف لائے ہیں۔ آپ کی موجودگی یقیناً تمام ماننے والوں میں جوش و لولہ پیدا کرتی ہے۔ آپ کی تعلیم دوسروں کیلئے امن، محبت، ہم آہنگی اور عزت کا پیغام رکھتی ہے۔

احمدیہ...... جماعت یو ایس اے (USA) کے نمائندہ حارث ظفر نے اپنے لیڈر کی آمد کا موازنہ رومن کیتھولک کے اجتماع میں پوپ کی موجودگی کے ساتھ کیا اور بتایا کہ جلسہ سالانہ کا آغاز 2;45pm پر پرچم کشائی کے ساتھ کیا جائے گا۔ جس میں امریکہ اور (احمدیت) کا جھنڈا لہرایا جائے گا۔

مردوں کا افتتاحی اجلاس 4:30pm پر شروع ہو گا جس کے معاً بعد شام کا کھانا دیا جائیگا۔

''عورتوں اور مردوں کا انتظام دو الگ الگ ہالوں میں (دین) کی پردہ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے کیا گیا'' امام شمشاد نے بتایا کہ (دین) عورت کو آزادی ضمیر دیتا ہے اسی لئے ان کے اجلاسات میں عورتوں، بچوں اور معاشرے کے متعلقہ موضوعات پر بات ہوتی ہے۔''

احمدیہ...... جماعت کی عورتوں کی نیشنل صدر صاحبہ نے بتایا کہ مرد وزن کے الگ الگ اجلاسات کی غرض حیاء کو قائم رکھنا ہے جو کہ (دینی) تعلیم ہے تاکہ روحانی امور میں کسی قسم کی مداخلت نہ ہو۔

بروز ہفتہ مرد وزن کے الگ الگ اجلاسات صبح 10 بجے سے 11:45am تک منعقد ہوں گے۔ جس کے بعد نماز اور طعام ہو گا۔ شام کے الگ الگ اجلاسات 4 بجے شروع ہو کر شام کے کھانے تک رہیں گے جو کہ 6 بجے ہو گا۔

بروز اتوار کو مردوں اور عورتوں کا اجلاس صبح 10 سے 11:20am تک اکٹھا ہو گا جس کے بعد حضرت اقدس مرزا مسرور احمد صاحب اپنا اختتامی خطاب فرمائیں گے اور اس کے بعد 12:40 پر نماز ادا کی جائے گی۔

اس جلسہ میں ...... کی نمازیں ادا کرنے کا خاص اہتمام کیا گیا ہے جو کہ طلوع آفتاب سے قبل دوپہر، سہ پہر، غروب آفتاب (کے بعد) اور رات کے وقت ادا کی جاتی ہیں۔

یہ جماعت جس کا نعرہ ہے ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' اس کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے احمد (حضرت مرزا غلام احمد صاحب) کو دنیا میں مذہبی جنگوں کے خاتمہ، اخلاقیات کو دوبارہ قائم کرنے، امن اور انصاف کیلئے بھیجا ہے۔

احمدی...... دہشت گردی، فساد اور نفرت کی تردید کرتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ ریاست اور مذہب دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ اسی طرح عالمی انسانی حقوق اور اقلیتوں کے حقوق پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

امریکہ میں اکثریت سنی مسلمانوں کی ہے جو احمدی...... کو غیر مسلم قرار دیتے ہیں کیونکہ احمدی ...... مسیح کے ماننے والے ہیں۔ احمدیہ ...... جماعت جس کی بنیاد 1889ء میں رکھی گئی اب دنیا کے 200 ممالک میں قائم ہو چکی ہے اور اس جماعت کے ماننے والوں کی تعداد کروڑوں

میں ہے۔

گورنر کا خط

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Pennsylvania آمد پر HarrisBurg سٹیٹ کے گورنر Tom Corbett نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کی خدمت میں اپنا خط بھجوایا۔

خط کا متن درج ذیل ہے۔

Commonwealth of Pennsylvania Office of the Governor Harrisburg

گورنر

خوش آمدید

مجھے اس بات میں نہایت خوشی محسوس ہوتی ہے کہ آج میں آپ تمام احباب جماعت امریکہ کے ساتھ مل کر تمام لوگوں کو 64ویں جلسہ سالانہ پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

احمدیہ...... جماعت کی اتحاد اور قوت آپ کے مذہبی اور اصلاحی راہنما '(حضرت) مرزا مسرور احمد کی قائدانہ صلاحیتوں کا بین ثبوت ہے۔ میں آنجناب کا Commonwealth of Pennsylvania میں اس ملک کے سب سے قدیم...... جلسہ سالانہ کیلئے استقبال کرنا اپنے لئے باعث عزت سمجھتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آنجناب عالمگیر انسانی حقوق کی اشاعت، مذہبی اور دیگر اقلیتوں کی حفاظت، عورتوں کو تعلیم دلانے اور با اختیار بنانے میں اپنی جماعت کی قیادت کرتے رہیں گے۔ میں آنجناب اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو (دینی) تعلیم کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے اور امن و سلامتی کا پیغام پھیلانے کیلئے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انسانی امداد کی کوششوں میں آنجناب کی جماعت نے ثابت کر دیا ہے کہ ہر قسم کی نسل، تمدن اور مذہب کی تفریقوں سے محبت اور امن بالاتر ہے۔

بطور گورنر، میں تمام پنسلوینیا کے باسیوں کی طرف سے کامیاب جلسہ منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خاص طور پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب اور تمام احمدی...... کا مشکور ہوں جو امریکہ اور دنیا بھر میں امن، وحدانیت اور انسانیت کیلئے ہر آن پُرعزم ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ اسی طرح متحد ہو کر اس مقصد کیلئے کامیابی حاصل کرتے چلے جائیں گے۔

(دستخط و مہر)

ٹام کاربیٹ

گورنر

30 جون 2012ء

محترم عبدالمنان قریشی صاحب آف نیروبی

مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب

محترم عبدالمنان قریشی صاحب آف نیروبی (کینیا، مشرقی افریقہ) جو بغرض علاج لندن میں مقیم تھے، مورخہ 2/فروری 2011ء وہاں کے ایک ہسپتال میں مختصر بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ محترم قریشی صاحب کے والدین آج سے تقریباً 80/90 سال قبل قیام پاکستان سے بہت پہلے جہلم شہر سے کینیا گئے تھے۔ تجارت کے پیشہ سے ان کا تعلق تھا۔ اس وقت کینیا، یوگنڈا، ٹانگانیکا اور زنجبار کے علاقہ میں برطانیہ کی حکومت تھی۔ ہندوستان سے بہت سے لوگ وہاں جا کر آباد ہوئے تھے۔ 1896ء میں حضرت مسیح موعود کے دو رفقاء حضرت منشی محمد افضل صاحب اور حضرت میاں عبداللہ صاحب یوگنڈا ریلوے میں بھرتی ہو کر کینیا کالونی کی بندرگاہ ممباسہ پہنچے تھے۔ یہ سب سے پہلے احمدی تھے جنہوں نے مشرقی افریقہ کے ساحل پر قدم رکھا تھا۔ ان کے بعد پھر کثیر تعداد میں ہندوستان سے احمدی احباب ریلوے کی ملازمت کے سلسلہ میں وہاں گئے اور اس طرح مشرقی افریقہ میں پہلی دفعہ جماعت کی داغ بیل پڑی۔

مشرقی افریقہ میں جماعت کے باقاعدہ مشن کا آغاز 1934ء میں ہوا محترم شیخ مبارک احمد صاحب پہلے مربی سلسلہ تھے جنہیں مشرقی افریقہ بھجوایا گیا۔ ان سے قبل وہاں بعض احمدی احباب موجود تھے۔ ان میں کچھ ڈاکٹرز اور بعض باقاعدہ ٹرینڈ ٹیچر تھے۔ چند احباب تجارت کے پیشے سے تعلق رکھتے تھے۔ انہی میں سے ایک دوست بھائی عبدالرحمن صاحب تھے جو مکرم عبدالمنان قریشی صاحب کے والد محترم تھے، جو اپنے دو بھائیوں (حضرت دوست محمد صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود اور بھائی شیر محمد صاحب) کے ساتھ نیروبی میں اپنے کام کاج کے سلسلہ میں مقیم تھے۔ تینوں بھائی اپنے ملنے والوں میں عزت و احترام سے دیکھے جاتے تھے۔

مکرم عبدالمنان قریشی صاحب اپنے بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ان کے دو بھائی مکرم عبدالحنان صاحب اور مکرم عبدالمومن صاحب (حال کینیڈا) نیروبی میں مقیم تھے۔ تیسرے بھائی مکرم فضل احمد صاحب تا حال نیروبی میں مقیم ہیں۔ مکرم عبدالمنان صاحب کو خدا تعالیٰ نے دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے خوب نوازا۔ ان کی اہلیہ مکرمہ صبیحہ بیگم صاحبہ حیدر آباد (دکن) کے محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب (مرحوم) کی بیٹی ہیں اور بہت مخلص، نیک اور سلیقہ شعار خاتون ہیں۔

خاکسار کا تعارف ان سے اس وقت ہوا جب خاکسار کی تقرری کینیا میں 1996ء میں بطور امیر و مربی انچارج ہوئی۔ اس سے قبل ان کے بھائی مکرم عبدالحنان صاحب اکثر اپنے کام کے سلسلہ میں دارالسلام، تنزانیہ آیا کرتے تھے۔ وہ جب بھی آتے ''مربی ہاؤس'' ضرور تشریف لاتے۔ مکرم عبدالحنان قریشی صاحب سے غائبانہ تعارف تو تھا ہی۔ پھر 1996ء میں کینیا (نیروبی) آنے پر یہ تعارف مودت، ہم آہنگی اور پیار میں بدل گیا۔ اسی دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مکرم قریشی منان صاحب کو نائب امیر اور سیکرٹری جائیداد مقرر فرما دیا۔ پھر تو قریشی صاحب کا تقریباً ہر روز ''مربی ہاؤس'' آنا جانا رہتا تھا۔ بہت نفیس طبیعت کے مالک، ہنس مکھ اور بہت غریب پرور انسان تھے۔

1988ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلی مرتبہ مشرقی افریقہ کا دورہ فرمایا۔ خاکسار اس وقت تنزانیہ میں فرائض سرانجام دے رہا تھا۔ تنزانیہ میں حضور انور نے (Kilmanjaro) ہوٹل میں قیام فرمایا تھا۔ لیکن کینیا میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مکرم عبدالمنان قریشی صاحب کی رہائش گاہ میں قیام کو ترجیح دی۔ ان کا گھر نیروبی کے پوش علاقہ میں واقع اور بڑا وسیع اور کھلا گھر ہے۔ محترم قریشی صاحب بہت دفعہ خاکسار کے ساتھ اس بات کا فخریہ ذکر کیا کرتے تھے کہ حضور اقدس نے ہمارے گھر قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضور کی مہمان نوازی اور خدمت کی توفیق دی۔ ان کی بیگم صبیحہ قریشی صاحبہ بھی بہت خوش ہوتی تھیں کہ حضور نے ان کے گھر قیام فرما کر ہمارے گھر کو برکت بخشی تھی۔

اسی طرح جب 2005ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی افریقہ کا دورہ کیا تو کینیا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''مربی ہاؤس'' میں قیام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیا میں نیروبی کا ''مربی ہاؤس'' بہت اچھی جگہ واقع اور کھلا اور خوبصورت ہے محترم قریشی صاحب نے حضور انور کی خدمت عالی میں گھر پر تشریف لانے اور کھانا تناول فرمانے کی درخواست کی۔ تو ازراہ شفقت حضور مع حضرت بیگم صاحبہ و دیگر افراد قافلہ اور کچھ مہمانوں کے محترم منان صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور رات کا کھانا کھایا۔

محترم قریشی صاحب کی ساری فیملی (ان کے بیٹے عزیزم طارق منصور اور ان کی بیگم صاحبہ) خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مہمان نواز اور نہایت درجہ جماعتی خدمت کا جذبہ رکھنے والے ہیں۔ خاکسار کو ایک لمبا عرصہ محترم قریشی صاحب اور ان کے بھائی مکرم قریشی فضل احمد صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ بیسیوں دفعہ ان کے گھروں میں بھی آنا جانا لگا رہا۔ بہت ہی عاجزی رکھنے والے، اطاعت گزار اور مربیان سلسلہ کی عزت و احترام کرنے والا پایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے پوری فیملی لازمی چندہ جات کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہے۔ خلافت احمدیہ سے وفا اور عشق کا تعلق تھا۔ ہمیشہ دعا کے لئے خلیفہ وقت کی خدمت میں خط لکھتے تھے۔ خلافت اور خاندان حضرت اقدس مسیح موعود سے محبت اور ان کی خدمت میں اپنا سب کچھ بھلا کر ہمہ وقت مستغرق رہنا اس خانوادہ کا طرّہ امتیاز ہے۔

محترم منان صاحب چونکہ ایک لمبا عرصہ نائب امیر اور سیکرٹری جائیداد رہے، اس لئے کینیا میں بننے والی بیوت الاحمدیہ، مربی ہاؤسز کی نگرانی ان کے سپرد تھی۔ خاکسار کے ساتھ اکثر جماعتوں کے دورہ پر جاتے واقفین زندگی کی بہت عزت کرتے تھے۔ انتہائی زیرک، معاملہ فہم اور صاف گو تھے، بات کی تہہ تک پہنچ کر صحیح فیصلہ کرنے کی قوت تھی۔ چہرہ پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی تھی۔ لوکل افریقن احمدیوں کے ساتھ بھی بہت پیار اور شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ کسوموں، جو کہ کینیا کا تیسرا بڑا شہر ہے اس علاقہ میں ایلڈورگیٹ شہر میں اپنے خاندان کی طرف سے ایک بیت الاحمدیہ تعمیر کروائی جو کہ بہت ہی خوبصورت ہے۔ ائرپورٹ کو جانے والی مین روڈ پر واقع ہے۔ اس کی نگرانی کے لئے اکثر خاکسار کے ساتھ جایا کرتے تھے۔ دوسری بیت احمدیہ، اپنے خرچ پر کیسرانی کے علاقہ میں تعمیر کروائی اور اس کی نگرانی بھی بذات خود کرتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن میں ازراہ شفقت ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور لندن میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔

انہوں نے اپنے پیچھے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ صبیحہ بیگم صاحبہ، ایک بیٹا عزیزم طارق منصور اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل عطا کرے اور یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے نیز اپنے بزرگوں کی نیک روایات کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترم قریشی صاحب مرحوم بہت خوش اخلاق، مخلص احمدی، قربانی کا جذبہ رکھنے والے، خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے، مہمان نواز، وسیع تعلقات کے حامل اور نافع الناس وجود تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم شبیر احمد ہرل صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ صاحبہ عرصہ تقریباً دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں کسی طرح کا علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے میری اہلیہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سمن آباد لاہور کو بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے جسم میں تکلیف ہے۔ زبان پر بھی اثر پڑا ہے احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر اور بازو میں شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا وسیم احمد صاحب مصطفےٰ ٹاؤن لاہور کی ساس محترمہ پروفیسر امۃ المتین صاحبہ کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم رستم علی شاد صاحب کوٹ رادھا کشن ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20 اکتوبر 2009ء کو میری بیٹی مکرمہ ثناء شاد صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد سندھو صاحب کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب کو محض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت رضا احمد طائر عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

گمشدہ کیمرہ

❁ مورخہ 10 جولائی 2012ء کو تنویر سٹوڈیو اقصیٰ روڈ سے دارالشکر آتے ہوئے سونی ڈیجیٹل کیمرہ راستہ میں کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی کو ملا ہو تو اس نمبر پر 0336-7190275 یا حمید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم استخار احمد قمر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ تابندہ قمر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 6/ اکتوبر 2011ء کو ہمراہ مکرم بشیر الدین صاحب ولد مکرم مرزا نورالدین صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی کے ساتھ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک ربوہ میں کیا اور پھر 14 اپریل 2012ء کو رخصتی کی تقریب عمل میں لائی گئی اس موقع پر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے دعا کرائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

ایک واقف نو عزیز شاہ زیب عندلیب ولد مکرم عادل احمد صاحب سکنہ چک نمبر 40 منگلا ضلع سرگودھا مورخہ 25 جون 2012ء کو اپنے والد کے ساتھ ہائی سکول کی گراؤنڈ میں فٹ بال میچ دیکھنے کے لئے بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سٹیج سے ہوائی فائرنگ ہوئی۔ جس کی وجہ سے ایک گولی اس کے سر پر لگی۔ اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وفات پا گیا۔ مورخہ 26 جون کو بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید نے کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مسعود احمد ملک صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے داماد مکرم شیخ طاہر احمد صاحب دارالنصر شرقی نور ربوہ کی والدہ محترمہ جمشید بیگم صاحبہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 8 جولائی 2012ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ ہومیو ڈاکٹر مکرم معراج دین صاحب فیصل آباد کی ساس صاحبہ تھیں۔ 9 جولائی کو صبح 8 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم میاں مظہر الحق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابندی اور تہجد گزار تھیں۔ آپ کو متعدد بچوں اور بڑوں کو قرآن کریم پڑھانے کا موقع ملا۔ مرحومہ صابر و شاکر، ملنسار، باوفا، غیرت مند، سلسلہ کا درد اور خلافت سے محبت کرنے والی تھیں۔ مرحومہ نے لواحقین میں دو بیٹے ایک بیٹی اور متعدد نواسے اور پوتے پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو ان کی نیکیاں اپنانے اور صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالاحد صاحب فرانس تحریر کرتے ہیں۔

ہماری والدہ محترمہ گلزار بیگم صاحبہ زوجہ مکرم غلام حسین صاحب ٹھیکیدار مرحوم دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ بقضاء الٰہی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 10 جولائی 2012ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ 12 جولائی 2012ء کو بیت راجیکی دارالرحمت شرقی ربوہ میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے کروائی۔ مرحومہ کی پیدائش 1932ء میں کوٹلی آزاد کشمیر میں ہوئی۔ آٹھ سال کی عمر میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ بیعت کی سعادت پائی اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں جبکہ نانا جان مرحوم کی بقیہ اولاد احمدی نہیں ہے۔ مرحومہ نے ساری زندگی ڈٹ کر اپنوں اور غیروں میں احمدیت کا دفاع کیا۔ جماعت سے وفاداری کا عہد تادم آخر کمال اطاعت اور فرمانبرداری سے نبھایا۔ 1945ء میں نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق پائی۔ اور چندہ وصیت ہمیشہ پہلی فرصت میں ادا کیا۔ حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ادا کر دیا۔ اپنی اولاد کو ہمیشہ خلافت سے محبت اور اطاعت کی نصیحت کرتی تھیں۔ نمازوں کی پابند، انتہائی دعا گو اور خدمت خلق کرنے والی تھیں۔ خلافت ثالثہ کے دور میں ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر نانبائیوں نے روٹی پکانے سے انکار کر دیا۔ اسی وقت حکم ہوا کہ گھروں میں روٹیاں پکا کر فراہم کی جائیں تو ہماری والدہ محترمہ کو بھی اس موقع پر خدمت کا موقع ملا۔ بڑے شوق اور محنت سے اس کام کو انجام دیا۔ زندہ اولاد میں نو بچے ہیں اور سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرنے والی تھیں کبھی کسی کو شکایت کا موقع نہ دیا۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگواروں میں تین بیٹے خاکسار، مکرم عبدالماجد صاحب فرانس، مکرم عبدالاحد صاحب فرانس، چھ بیٹیاں محترمہ ساجدہ رشید صاحبہ زوجہ عبدالرشید صاحب جرمنی، محترمہ صادقہ رفیق صاحبہ زوجہ مکرم محمد رفیق صاحب ربوہ، محترمہ راشدہ اسلم صاحبہ زوجہ مکرم رانا محمد اسلم صاحب فرانس، مکرم عبدالواحد صاحب فرانس، محترمہ ماجدہ خلیل صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد صاحب جرمنی، محترمہ فاخرہ ذوالفقار صاحبہ زوجہ مکرم ذوالفقار علی صاحب ربوہ اور محترمہ نادرہ نصیر صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام سوگواران کو صبر عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رستم علی شاد صاحب کوٹ رادھا کشن ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ساس مکرمہ حسینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد یوسف صاحب مورخہ 23 دسمبر 2009ء کو قضائے الٰہی سے بعمر تقریباً 70 سال وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم امیر صاحب ضلع قصور نے پڑھائی چک نمبر 64 دھوپ سڑی میں تدفین کے بعد امیر صاحب ہی نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب جلسہ سالانہ قادیان میں بھی ادا کی گئی۔ مرحومہ بڑی سادہ لوح، نیک اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ بڑی ہی خوش اخلاق تھیں اور دوسروں کا غم بانٹنے والی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم منظور احمد صاحب، مکرم محمد یونس صاحب، مکرم محمد طفیل صاحب اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

خورشید ہیئر آئل
بالوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
نور آملہ
سکری و خشکی کو ختم کرتا ہے بالوں کو لمبا اور چمکدار بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

بقیہ از صفحہ 2 رمضان المبارک سے فائدہ......

رمضان کا آخری عشرہ آتا تو نبی اکرمؐ اپنی کمر ہمت کس لیتے اور اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنی گھر والوں کو بیدار کرتے۔ (بخاری)

آنحضرتؐ کا تو سارا سال ہی عبادت سے پر ہوتا تھا۔ آپ ہر روز تہجد پڑھتے اور اس کے دوران قیام اتنا لمبا فرماتے کہ آپ کے پاؤں مبارک بھی متورم ہوجاتے۔ مگر رمضان کے آخری عشرہ میں آپ کی عبادات اور زیادہ معراج کے زینے طے کرتیں۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم سے جو کوتاہی پہلے دو عشروں میں رہ جائے اس کی کمی آخری عشرہ میں پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ اعتکاف کی توفیق دے انہیں اپنا سارا وقت ذکر الٰہی، توبہ استغفار، درود شریف، دعاؤں، عبادات اور بکثرت تلاوت قرآن کریم اور نوافل کی ادائیگی میں گزارنا چاہئے۔ غلبہ دین حق کیلئے، پریشان حال لوگوں کیلئے، غرباء و مساکین و بیوگان کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر معتکف اعتکاف کے بعد اپنی اندر عظیم انقلاب محسوس کرے۔

آنحضرتؐ اعتکاف کے دوران سارا وقت عبادت میں صرف کرتے تھے۔ پس ہر معتکف کو آنحضورؐ کی سنت مبارکہ کے مطابق اعتکاف کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ سب معتکفین کے اعتکاف کو شرف قبولیت بخشے۔

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی فضیلت قرآن کریم میں یوں بیان ہوئی ہے۔

''قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے''

لیلۃ القدر کی ایک بڑی برکت یہ بھی ہے کہ وہ لوگ جن کو عام طور پر دوسرے دنوں میں زیادہ عبادات اور دعاؤں کی توفیق نہیں ملتی جب وہ رمضان کے آخری عشرے میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں بھی اس رات کی تلاش میں راتوں کو زندہ کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ تو پھر اس کے بعد انہیں خدا کے فضل سے دعاؤں اور عبادات کا نشہ لگ جاتا ہے جو ان کے ساتھ ہمیشہ لگا رہتا ہے اور ان کی زندگی کو سنوارنے کا موجب ہوجاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ترجمہ: جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

پس جس طرح رمضان باقی نیکیوں کو دائمی حیات بخشتا ہے اسی طرح لیلۃ القدر کی رات جو کہ قبولیت دعا کا اہم موقع ہے، بھی نیکیوں کو مسلسل کرنے کا سبق دیتی ہے۔ لیلۃ القدر کی برکات ہر وقت اور ہر زمانے میں انسان حاصل کرسکتا ہے۔

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: ''جس نے رمضان میں شروع سے آخر تک نمازیں باجماعت ادا کیں تو اس نے لیلۃ القدر کا بہت بڑا حصہ پالیا۔

آنحضرتؐ نے حضرت عائشہؓ کو لیلۃ القدر میں کی جانے والی دعا بھی سکھائی جو یہ ہے۔

ترجمہ: اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تو مجھے بھی بخش دے اور معاف فرمادے۔

(ترمذی ابواب الدعوات)

عیدالفطر

رمضان المبارک گزرنے پر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے انعام کے طور پر عیدالفطر رکھی ہے جس میں تمام مومن مرد و عورت چھوٹے بڑے سب خوشی سے شامل ہوتے ہیں۔ جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ دین حق بھی بشاشت اور مسرت کا مذہب ہے اور انسانی وجود کی شادابی کے سامان مہیا کرتا ہے جو کہ عین فطرت انسانی ہے۔

آنحضرتؐ عید کی نماز کے لئے اتنی تاکید فرماتے ہیں کہ حضرت ام عطیہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمیں ارشاد فرماتے تھے کہ عیدین کے دن سب لوگ عورتیں اور بچے بھی عید پر جائیں۔ یہاں تک کہ حائضہ عورتوں کو بھی عید کے خطبے اور دعا میں شامل ہونے کا حکم ہوتا۔ البتہ وہ نماز میں شامل نہ ہوتیں۔ آپؐ نے اتنا تاکیدی ارشاد فرمایا کہ اگر کسی عورت کے پاس اوڑھنی نہ ہو تو وہ کسی سہیلی سے مانگ لے اور عید پر حاضر ہو۔ پس عید کی خوشیاں رمضان المبارک کی عبادتوں کے قیام کے نتیجہ میں خدا سے لقاء کی خوشیاں ہیں اور یہی حقیقی عید ہے جو رمضان کے مقاصد میں سے ہے کہ ہمیں خدا مل جائے۔

اس کے علاوہ جو ظاہری خوشیاں ہیں ان میں بھی چاہئے کہ ہم اپنے غریب بھائیوں کو اپنی خوشیوں میں شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 19 جولائی

طلوع فجر	3:46
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16

درخواست دعا

۞ مکرم فاتح الدین احمد صاحب فاتح جیولرز ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے دادا مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ گزشتہ 17 روز سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ ان کے گردوں میں انفیکشن ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحتیاب فرمائے۔ آمین

۞ مکرم قریشی خالد ندیم صاحب کارکن گلشن احمد نرسری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بڑا بیٹا قریشی احمد ندیم واقفِ نو بعمر 17 سال بوجہ بلڈ کینسر انمول ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ پہلے سے حالت بہتر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047- 6212515
0300-7703500

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
پرانی بیماری مشورہ فیس=/200 روپے
زیر نگرانی: سکوارڈن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیوفزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005688 0300-7705078

FR-10